…جب حدیث صحت کو پہنچے بس وہی میرا مذہب…

الفضل الموہبی

فی معنی

"اِذا صحّ الحدیث فہو مذہبی"

تصنیف

فقیہ امت امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیحضرت شاہ احمد رضا خاں محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

پیشکش: شاہ مفتی غلام سرور قادری شیخ الحدیث و مہتمم جامعہ غوثیہ مدینہ مارکیٹ گلبرگ لاہور

ناشر

مکتبہ مصباح القرآن

امام اعظم رضی اللہ عنہ کے ارشاد گرامی اذا صح الحدیث فهو مذهبی کا صحیح معنی و مفہوم

الفضل الموهبي

في معنى

اذا صح الحديث فهو مذهبي

تصنیف

مجدد اسلام غوث الاغواث و قطب الاقطاب قبلۂ عالم

امام الفقہاء و المحدثین الشاہ امام احمد رضا خان بریلوی

مع حاشیہ مسمی بہ نام

النفل الرضوي

تالیف

الشاہ مفتی غلام سرور قادری رکن مرکزی کونسل

و مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

مدرس و مہتمم و شیخ الحدیث دار العلوم جامعہ غوثیہ رضویہ

مین مارکیٹ، گلبرگ - لاہور

ناشر:
مرکزی ادارہ مصباح القرآن جامعہ غوثیہ رضویہ
مین مارکیٹ، گلبرگ لاہور

نمبر شمار	مضامین
۳۷۔	امام اعظم کو اپنے مسلک کے خلاف حدیثوں کا علم تھا تو ضرور کسی دلیل شرعی قوی سے ان پر عمل نہ فرمایا۔
۳۸۔	ایک مسئلہ میں بھی اگر امام کے خلاف کیا وہ مذہب سے خارج ہو جائے گا جو ایسا کرے گا وہ ملحد ہے۔ النیّر الشہابی
۳۹۔	لامذہب کسے کہتے ہیں۔
۴۰۔	علمائے دین نے دوسری صدی کے بعد کسی ایک امام کی تقلید کو بہ اتفاق واجب قرار دیا۔
۴۱۔	اہلسنت کا حنفی گروہ فقہ کے چاروں مذہبوں میں مجتمع ہے جو ان سے خارج ہے گمراہ اور جہنمی ہے۔ ابن عبدالوہاب نجدی وہابیوں کا امام اپنے اور اپنے ماننے والوں کے سوا اگلوں پچھلوں کو کافر و مشرک قرار دیتا تھا۔
۴۲۔	ایک شخص کا ابن عبدالوہاب نجدی سے اہم سوال کرنا اور اس کا لاجواب و حیران رہ جانا۔
۴۳۔	وہابیوں کا مذہب کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ مانو۔
۴۴۔	ایک غیر مقلدہ وہابیہ عورت کا پوری شریعت پر مزہ دار عمل۔
۴۵۔	وہابیوں کا مذہب کہ پھوپھی بھتیجی اور سوتیلی خالہ سے نکاح جائز ہے۔
۴۶۔	ایک ہی امام کی پیروی کی بجائے ہر مذہب پر عمل کرنے کا لطیفہ۔
۴۷۔	السّہم الشہابی۔
۴۸۔	جو شخص غیر مقلدوں، وہابیوں (اور دیوبندیوں) اور شیعوں کے درمیان فروعی اختلاف بتائے اور ان میں اتحاد منائے وہ بدمذہب اور غیر مقلد ہے۔
۴۹۔	تصویر والے کپڑے میں نماز مکروہ ہوتی ہے۔
۵۰۔	امامت کا حقدار کون ہے؟
۵۱۔	اگر کوئی التحیات یا سجدۂ سہو میں امام کے ساتھ مل گیا تو جمعہ ہو گیا
۵۲۔	جنازہ کا تکرار جائز نہیں۔ (دوبارہ)

نام کتاب ——— الفضل الموہبی

تصنیف ——— مجدد اسلام امام اہلسنت فقیہ امت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان محدث بریلوی

نام حاشیہ ——— الفضل الرضوی

تصنیف ——— الشاہ مفتی غلام سرور قادری

تاریخ طباعت ——— ۱۴۰۸ھ، ۱۹۸۸ء

بار ——— اوّل

مطبع ———

تعداد ——— گیارہ سو

ھدیہ ———

علم دین کی اشاعت بہترین صدقہ جاریہ ہے

(الحدیث)

ادارہ ہذا کے سرپرست حضرت الحاج عبدالرشید قریشی چیف انجینئر (ریٹائرڈ) دستارہ خدمت کو اللہ تعالیٰ بہترین جزاء عطا فرمائے جن کی محض حصول رضائے الٰہی پر مبنی معاونت سے ادارہ ہذا اس عظیم الشان خدمت کے قابل ہوا۔

(ناظم ادارہ ہذا)

التوزیع من الادارة المرکزیة لاشاعة القرآن والسنة کمپس ما کیٹ [illegible]

آج کل کے جھوٹے مدعی کس گنتی میں رہے یہ سات فائدے عبارت مکتوبات میں ہے۔

"اگرچہ قول امام کی حقانیت اپنے خیال میں نہ آئے مگر عمل اسی پر لازم کرنا"

ہشتم۔ اگرچہ قول امام کی حقانیت اپنے خیال میں نہ آئے مگر عمل اسی پر کرنا لازم یہی اللہ عزوجل کو پسند موجب برکات ہے دیکھو آج ایک مدت تک مسئلہ قرأت مقتدی میں حقانیت مذہب حنفی جناب مجدد صاحب پر ظاہر نہ تھی قرأت کرنے کو دل چاہا کیا مگر بپاس مذہب نہ کرسکے یہی ڈھونڈ رہے کہ خود حنفی مذہب میں کوئی راہ جواز کی ملے

ایک مسئلہ میں بھی اگر امام کے خلاف کیا وہ مذہب سے خارج ہوجائے گا جو ایسا کرے وہ ملحد ہے۔

نہم: اس سوال کا بھی صاف جواب دے دیا کہ ایک مسئلہ میں بھی اگر خلاف امام کیے اگرچہ اسی بنا پر کہ اس میں حقانیت مذہب ظاہر نہ ہوئی تاہم مذہب سے خارج ہوجائے گا کہ اسے نقل از مذہب کہتے ہیں۔

دہم: یہ سخت اشد وقاہر حکم دیکھیے کہ جو ایسا کرے وہ ملحد ہے

اگر شنزے سے پیوستہ "نہیں آتا "اللہ سبحانہٗ" کی بجائے "اللہ سبحانہ" نون کی زیر (کسرہ) کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ ہمارے اس موصوف کی آواز کیسٹ میں موجود ہے ہر شخص سنکر طاہر القادری کی علمیت پر ہنس سکتا ہے جو تَبَّتْ ماخوذ از نبأ حدیث کے لفظ کو تَکِبْتُ پڑھتے ہیں کیسے ان لیجیے لیڈا ہو تو ہمیں جو ڑ جائیں دیجئے۔

ملحد ہے اب حضرات اپنے ایمان میں جو چاہیں مانیں چاہیں حضرت مجدد صاحب کے نزدیک معاذ اللہ شاہ صاحب و مرزا صاحب کو سفیہ و معاند و ملحد قرار دیں چاہیں ان دونوں صاحبوں کے طور پر حضرت مجدد کو مدعی باطل و مخالف امام اور عیاذا باللہ کھلا احمق یا چھپا منافق ٹھہرائیں۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم لاجرم یہ دونوں صاحب اسی صحت عملی میں کلام کر رہے ہیں جس پر اطلاع فقہائے اہل نظر و اجتہاد فی المذہب کا ہم اب نہ یہ کلام باہم متخالف نہ ان میں کوئی حرف ہمارے مخالف وهکذا ینبغی التحقیق واللہ والتوفیق بحث بہت طویل الاذیال تھی جس میں

لے امام ربانی مجدد الف ثانی و مجدد بر حق اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہما کے اس کلام و توضیح کی روشنی میں جناب پروفیسر طاہر القادری کی خبر لیجیے کہ وہ مذہب حنفی سے خارج اور ملحد (اپنے مذہب اور بے دین) ٹھہرے یا نہ۔ جنہوں نے خلیفہ شرعی پر حد کے نفاذ کو جائز بتایا جو نسخ الکتاب بالسنۃ کو اپنے نزدیک ملا قرار دیتے ہیں جنہوں نے فقہ کے احکام کا مذاق اڑایا جو عورت کی دیت میں نہ صرف امام اعظم کے برعکس موقف اختیار کیا بلکہ اس اجماعی موقف کو جس پر صحابہ کا اجماع و ائمہ مجتہدین اور بالخصوص ائمہ اربعہ کا اتفاق رہا نہ صرف غلط کہا بلکہ علانیہ بیانات و تقاریر میں اس اجماعی حکم شرعی کو عورتوں پر ظلم قرار دیا بلکہ اس بری طرح اس کی تنقیص و توہین و تحقیر کی کہ کسی کھلا کافر کو بھی اس کی جرأت نہ ہوئی کہ یہ کس قدر ظلم ہے کہ "مرد کا عضو خاص کٹ جائے تو پوری دیت اور عورت پوری کی پوری ذبح ہوجائے تو آدھی دیت۔ گویا عورت مرد کے عضو کے برابر بھی نہ ٹھہری۔ اس کا یہی قصور ہے کہ وہ ماں ہے وہ بیٹی ہے"؟ اخبار بشارت دماں وانٹرویو روزنامہ نوائے وقت و روزنامہ جنگ وغیرہ جن کا جواب علامہ کاظمی علیہ الرحمۃ اپنے مضمون میں جو بعد میں کتابی صورت میں "اسلام میں عورت کی دیت"

(باقی اگلے صفحے پر)

النیر الشہابی علی تدلیس الوہابی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ ۔ از غازیپور مرسلہ جہانگیر خاں ۱۵ صفر ۱۳۰۹ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید دو چار کتابیں اردو کی دیکھ کر چاروں اماموں کے مسئلے اخذ کرتا ہے اور اپنے اوپر ائمہ اربعہ سے ایک کی تقلید واجب نہیں جانتا اس کو عمرو نے کہا کہ تو لا مذہب جو ایسا کرتا ہے کیونکہ تجھ کو بالکل احادیث متواتر و مشہور و آحاد و عزیز و غریب و صحیح و حسن و ضعیف و مرسل و متروک و منقطع و موضوع وغیرہ کی شناخت نہیں ہے۔ کہ کس کو کہتے ہیں حالانکہ بڑے بڑے علما اس وقت اپنے اوپر تقلید واحد کی واجب سمجھتے ہیں اور ان کو بغیر تقلید کے چارہ نہیں تو ایک بغیر علم آدمی ہے جو عالموں کی خاک پا کی برابر نہیں ہے نہ معلوم اپنے تئیں تو کیا سمجھتا ہے جو ایسا کرتا ہے اس کے جواب میں اس نے اس کو رافضی و خارجی و شیعہ وغیرہ بتایا بلکہ بہت سے کلمات سخت سست بھی کہے ۔

لا مذہب کسے کہتے ہیں۔

حالانکہ لا مذہب کہنے سے اس کی یہ غرض نہ تھی کہ تو خارج از اسلام ہے بلکہ یہ غرض تھی کہ ان چاروں مذہبوں میں سے تمہارا کوئی مذہب نہیں ہے اور اس کی غرض شیعہ و رافضی بنانے کی یہ تھی کہ ان چاروں مذہبوں میں سے تمہارا کوئی مذہب نہیں ہے اور اس کی غرض شیعہ و رافضی بنانے سے یہ تھی کہ تو ایک امام کی تقلید کرتا ہے جیسے رافضی تین خلیفوں کو نہیں مانتے اور دوسرے یہ کہ ایک امام کی تقلید کرنے سے بخوبی عمل کل دین محمدی پر نہیں ہو سکتا اور چاروں اماموں کے مسئلے اخذ کرنے میں کل دین محمدی پر بخوبی عمل ہو سکتا ہے آیا ان دونوں سے کس نے حق کہا اور کس نے غیر حق اور حکم شرع کا ان دونوں کے واسطے کیا ہے جو ایک دوسرے کو سخت کلامی سے پیش آئے امید کہ مع سند مہربانی کے مزین فرما کر ارشاد فرمائیں بینوا توجروا فقط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ ذی الجلالۃ والصلوٰۃ والسلام علی صاحب الرسالۃ الذی لا تجتمع امتہ علی الضلالۃ وعلی آلہ وصحبہ ومجتہدی ملتہ اولی الایدی والابصار والنبالۃ۔

الجواب

اللّٰھم ھدایۃ الحق والصواب مسئلہ تقلید کی تحقیق و تفصیل کو دفتر طویل درکار ہے فقیر غفر اللہ تعالیٰ لہ نے اپنے رسالہ النھی الاکید عن الصلاۃ وراء عدی التقلید اور قوارع القھار میں کچھ ... [the remaining words of this line read] اور فتاوائے مندرجہ المبارقۃ الشارقۃ علی مارقۃ المشارقۃ